السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآنی اور غیر قرآنی تعویزوں کے لٹکانے سے انسان کافر ہوجاتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لوگ جن تعویزوں کو استعمال کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں :

1۔ قرآنی آیات پر مشتمل تعویز اور 2۔ غیر قرآنی کلمات پر مشتمل تعویز

اگر تعویز قرآنی آیات پر مشتمل ہوں تو ان کے بارے میں علماء سلف کے دو قول ہیں :

پہلا قول ایسے تعویزوں کو بھی استعمال کرنا جائز نہیں۔'' یہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔ حذیفہ عبقہ بن عام اور ابن عکیم کا بھی بظاہر قول یہی ہے۔ تابعین کی ایک جماعت کا بھی یہی قول ہے۔ جن میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد بھی ہیں۔ امام احمد رحمة اللہ علیہ کی ایک روایت کے مطابق اکثر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کا یہی قول تھا۔ متاخرین نے بہت بڑے وثوق کے ساتھ اسی قول کو اختیار کیا ہے کیونکہ یہ قول اس حدیث پر مبنی ہے۔جسے امام احمد رحمة اللہ علیہ اور ابوداؤد وغیر ھما نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ :

ان الرقی والتمائم والتولة شرک (سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی تعلیق التمائم ح؛3883۔ مسند احمد 1/381)

''جھاڑ پھونک تعویز اور حب کے اعمال شرک ہیں۔''

شیخ عبدالرحمٰن بن حسن آل شیخ فرماتے ہیں۔ کہ میں کہتا ہوں کہ یہی قول صحیح ہے۔ اور اس کے تین سبب ہیں۔ جو غور کرنے والے کے سامنے ظاہر ہوجاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں :

1۔ ممانعت کی احادیث عام ہیں۔ اور عام کو خاص کرنے والی کوئی حدیث نہیں ہے۔

2۔ شرکیہ وبدعیہ تعویزات کا ذریعہ بند کرنے کےلئے ضروری ہے۔ کہ ان کو بھی ممنوع قرار دیا جائے۔

3۔ قرآنی آیات سے لکھے ہوئے تعویزات گلے میں ڈالنے والا لازمی طور پر قضاء حاجت اور استنجاء کی حالت میں بھی انہیں اپنے ساتھ رکھے گا۔ اور اس طرح قرآنی آیات کی توہین اور بے ادبی ہوگی۔

دوسرا قول جواز کا ہے۔ اور یہ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی بظاہر یہی مروی ہے ابوجعفر باقر اور ایک روایت کے مطابق امام احمد رحمة اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔ اور ممانعت کی حدیث کو انہوں نے ایسے تعویزوں پر محمول کیا ہے۔ جو شرکیہ ہوں کیونکہ حدیث کے (**ان الرقی والتمائم والتولة شرک**) الفاظ عام ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم